پی ٹی پی ایم اے سالانہ جنرل باڈی اجلاس

(برائے سال ۲۰۲۱ء)

پی ٹی پی پی ایم اے کی سالانہ جنرل ممبر میٹنگ مورخہ 13 اکتوبر 2021ء (بروز بدھ) بذریعہ آن لائن ویڈیو لنک ZOOM پر منعقد ہوئی۔

حسب ذیل ممبران نے اجلاس میں شرکت کی۔

نمبر شمار	نام شرکاء	نام ادارہ
-1	جناب اقبال احمد قریشی	قریشی انڈسٹریز، عطار
-2	جناب ڈاکٹر مظفر اقبال	قریشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور
-3	جناب ندیم خالد	ہربیون پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کراچی
-4	جناب حبیب اللہ چیمہ	چیمہ لیبارٹریز، اسلام آباد
-5	جناب ڈاکٹر زاہد اشرف	اشرف لیبارٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، فیصل آباد
-6	جناب ڈاکٹر نعمان عزیز	مہران دواخانہ، بدین سندھ
-7	جناب شاہد مصطفیٰ قریشی	ہمدرد لیبارٹریز (وقف) پاکستان، کراچی
-8	جناب عرفان شاہد	عوامی لیبارٹریز، لاہور
-9	جناب حارث ثوبان قریشی	برک لیبارٹریز، لاہور
-10	جناب محمد نعیم	میٹرکس ہیلتھ فوڈز، کراچی
-11	جناب نجم الحسن جاوا	منٹ فارماسیوٹیکل (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور
-12	جناب شفقت رسول چوہدری	بی ایم اے فارما، اوکاڑہ
-13	جناب علی مراد	پاکستان ہربل فارما، فیصل آباد
-14	جناب مہر محمد طیب عزیز	ثمرین ہربل فارما، لاہور
-15	جناب حکیم مجاہد حسین	المشتاق لیبارٹریز، ساہیوال
-16	جناب محمد عظیم	میڈکس لیبارٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کراچی
-17	جناب محمد معاذ	ولشائر لیبارٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 1 :**(تلاوت قرآن پاک)**: اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت ڈاکٹر نعمان عزیز نے حاصل کی۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 2 :**(تعارف شرکاء)**: جنرل سیکرٹری کی درخواست پر باری باری تمام شرکاء نے اپنا اپنا تعارف کروایا۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 3 :**(مجوزہ ایکٹ۔ تھیراپیوٹک گڈز کنٹرول ایکٹ 2021 اور ڈریپ سے متعلقہ معاملات):**

ایجنڈا کی اس شق پر جنرل سیکرٹری نے عرفان شاہد کو بریفنگ کی دعوت دی۔ عرفان شاہد نے بتایا کہ اُس میٹنگ میں چار بڑے اسٹیک ہولڈر تھے جن میں فارماسیوٹیکل سے PPMA، فارما بیورو، ہومیو پیتھک کی طرف سے امان اللہ بسمل، امپورٹر کی طرف سے میڈم شمیم اور PTPMA آلٹرنیٹو سیکٹر کی طرف سے حبیب اللہ چیمہ نے نمائندگی کی تھی اُس میٹنگ کا ایجنڈا یہ تھا کہ ہم نیا Act لا کر اس میں کچھ تبدیلیاں کرنے جا رہے ہیں۔ حبیب اللہ چیمہ نے یونانی کی طرف سے اُنہیں یہ کہا کہ اس سے پہلے جب ڈریپ ایکٹ 2012 آیا تھا اور بعد میں SRO-412 آیا تھا تو اُس صورت میں ہمیں کبھی بھی اعتماد میں نہیں لیا گیا تو اب ہمیں سننے کو ملا ہے کہ گورنمنٹ ایکٹ میں تبدیلی کرنے جا رہی ہے اس کے اُوپر

ڈاکٹر فیصل سلطان نے کہا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم ایکٹ کو تبدیل نہیں کرنے جا رہے ہیں بلکہ ایک نیا ایکٹ لیکر آ رہے ہیں اور دوسری بات یہ کہ اس دفعہ ایسا نہیں ہوگا کہ ہم اپنی گورنمنٹ کی طرف سے ہمیشہ سٹیک ہولڈر کو اعتماد میں لیں گے۔آپ کو یہ پہلے دکھائیں گے اور اُس کے بعد اسے قانونی عمل میں لیکر جائیں گے۔انہوں نے اُسی دن ایک میٹنگ کی اور تین ہفتے بعد کی تاریخ دی اور انہوں نے کہا کہ ہم اُس دن نئے ڈرافٹ ایکٹ پر presentation دیں گے۔اُس presentation میں fpcci کی طرف سے دوبارہ امان اللہ بسل تعاون کر رہے تھے اور اس میں PPMA، فارما بیورو اور اس میں امپورٹر کی طرف سے لوگ تھے اور یونانی کی طرف سے اور ہومیو پیتھک کی سمیت چار پانچ سٹیک ہولڈر موجود تھے ۔میں نے اور حبیب اللہ چیمہ نے اُس میٹنگ میں شرکت کی ۔اُس میٹنگ میں ڈاکٹر فیصل سلطان نے Presentation دی۔اُس میں انہوں نے تھیراپیوٹک گڈز کنٹرول ایکٹ کا مسودہ پیش کی ۔اُس کے اندر جو بھی presentation تھی وہ سو فیصد فارماسیوٹیکل کی طرف سے تھی اس پر میں نے ڈاکٹر فیصل سلطان کو بریف کیا کہ 2016 میں جب پنجاب گورنمنٹ نے کریک ڈاون کیا تھا اور گیارہ کے قریب لوگ شہید ہوئے تھے تو اُس وقت جو لوگ مال روڈ پر احتجاج کر رہے تھے ۔اُن میں اکثریت آلٹرنیٹو سیکٹر کے لوگ تھے اور وہ ڈریپ ایکٹ 2012 کے خلاف احتجاج کر رہے تھے ۔اس میٹنگ میں چونکہ سیکرٹری ہیلتھ بھی موجود تھے اور حیران کن طور پر اس کی صدارت ڈاکٹر فیصل سلطان کی جگہ رزاق داؤد کر رہے تھے تاکہ واضح ہو سکے کہ منسٹری آف صحت کوششیں کر رہی ہے ۔اس کے پس پشت PPMA اور منسٹری آف کامرس بھی ہے جو کہ اس ایکٹ میں تبدیلی لے کر آنا چاہتی ہے ۔ہم نے اپنی باری آنے پر اُن کو تفصیلات بتائیں کہ اسکی وجہ سے آلٹرنیٹو سیکٹر کے اندر ایک میجر شفٹ ہوگیا ہے اس وقت ساڑھے گیارہ سو کے قریب انلسٹمنٹ ہے جس کے اندر ساڑھے سات سو کے قریب امپورٹرز ہیں جبکہ جو لوکل مینوفیکچررز ہیں وہ تقریباً تین ساڑھے تین سو کے قریب آتے ہیں اور اُس میں بھی آپ ratio دیکھیں تو میجورٹی نیوٹراسیوٹیکل ہیں جبکہ یونانی اور ہومیو پیتھک نا ہونے کے برابر ہے جس کی شرح 30-35 کے قریب یونانی و ہربل مینوفیکچررز ہیں اور باقی ہومیو پیتھک کے اس سے بھی کم ہو کر 20-25 کے قریب مینوفیکچررز ہیں ۔اس پر ڈاکٹر فیصل سلطان نے کہا کہ نہیں ہم اس بار ایسا نہیں کریں گے ۔انہوں نے سب کو ای میل بھی کیے اُس کے بعد کہا کہ ہم اس کا ڈرافٹ ایکٹ آپ سے شیئر کر لیتے ہیں اور انہوں نے فیصلہ یہ کیا کہ 10 تاریخ سے پہلے آپ اپنے کمنٹس یا جو خدشات ہیں اس کے اُوپر وہ ہمیں بتا کر دیں اُس کے بعد انہوں نے ایک درخواست یہ کی کہ بجائے میڈیا لے کر جایا جائے ہم آپ کے لیے موجود ہیں ہم سننے کے لیے تیار ہیں تجاویز لینے کے لیے تیار ہیں اس میٹنگ کے اندر جو اس ڈرافٹ کے خالق ہیں جن کا نام علی رضا ہے وہ بھی موجود تھے اس سے پہلے تجربہ کی بنا پر NIH کا ایکٹ بھی انہوں نے بنایا تھا اس کے علاوہ PMDC کا ایکٹ بھی انہوں نے revise کروایا تھا ۔اور جو بھی ماضی میں غلطیاں تھیں انہوں نے اُسے فکس کیا تھا ۔اُن کے بورڈ کے اُوپر آپ جو بھی کر سکتے ہیں سیکرٹری ہیلتھ بھی اُس میں شامل ہیں ۔اس کے بعد سرکاری طور پہ انہوں نے ڈرافٹ کو پبلک کر دیا ۔ہم اسٹیک ہولڈر سے وہ شیئر کیا اُس کے اُوپر ہم نے لازون کمیٹی کے ممبران کے ساتھ بیٹھ کر لفظ بلفظ اس ڈرافٹ کو پڑھا ۔ڈاکٹر مظفر اقبال ،ڈاکٹر زاہد اشرف ،فرزند حیدر کو بھیجا سابقہ چیئرمین PTPMA ڈاکٹر نعمان عزیز کو بھجا اور ہم نے اُن سے تجاویز مانگی کہ اس ڈرافٹ کے اُوپر کیا کمنٹس ہیں اور اس کے اُوپر جو بھی ریزولوشنز تھیں اُس کا انہوں کے ایک لیٹر اور ایک comparision documents بنا کر ڈاکٹر فیصل سلطان کو ای میل کر دیا وہ comparision documents 10 تاریخ کو ڈاکٹر مظفر اقبال صاحب نے ڈاکٹر فیصل سلطان کو ای میل کیا ،ہم رابطے میں تھے اور اس کے بعد ڈاکٹر فیصل سلطان کی ایک ای میل بھی آ گئی ہماری خواہش یہ تھی کہ ہمیں اس ایکٹ کے باہر نکال دیں یا کم از کم ڈرگ کی کلاز سے باہر نکال دیں ۔ڈاکٹر فیصل سلطان نے اس پر رضامندی دی کہ آپ کی جو ٹریڈیشنل میڈیسن ہیں یہ علیحدہ ہیں اور ہم اس کو الگ ہی کریں گے لیکن ایکٹ سے ہم باہر نہیں نکال سکتے ۔ظاہر ہے یہ ایک عام سی بات تھی ۔ایکٹ سے تو وہ ہمیں باہر نہیں نکال رہے ابھی تک انہوں نے یہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ ہم اُس کے اُوپر مزید میٹنگ کریں گے آپ کو ہم آن بورڈ کریں گے آپ نے جو ہمیں تجاویز دی ہیں وہ تفصیلاً بتائیں گے اور جب چار میٹنگ کے بعد یہ ڈرافٹ ایکٹ بن جائے گا تب اسے قانونی عمل میں لائیں گے ۔ابھی فوراً عمل درآمد نہیں ہوگا ہے ۔ہم جتنے لوگوں سے بات چیت میں ہیں اُن میں ہومیو پیتھی ،نیوٹرا شامل ہیں ۔ان لوگوں نے ابھی تک اپنی تجاویز ارسال نہیں کیں ہم نے ہربل یونانی اور نیوٹرا جو کہ ہمارے دائرہ کار میں آتے ہیں ان کی طرف سے اپنی تجاویز بھیج دی تھیں اور اُس پر ڈاکٹر فیصل سلطان کا جواب بھی آ گیا ہے مختصراً اس ایکٹ کے خدوخال یہ ہیں کہ اگرچہ 2012 میں ہم ڈرگ میں آ گئے تھے لیکن انہوں نے ایک علیحدہ ڈائریکٹوریٹ ہیلتھ اینڈ او ٹی سی کر کے اُس کے آگے بریکٹ میں non drug لکھا تھا جس کی وجہ سے ہم گرے ایریا میں تھے کچھ لوگ ہمیں ڈرگ مانتے تھے کچھ لوگ نہیں مانتے تھے لیکن جو 2016 میں فیصلہ آیا سندھ ہائی کورٹ کا اُس میں ہمیں ڈرگ قرار دے دیا گیا تھا شاید اُسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے انہوں نے اس ایکٹ کے اندر واضح کیا اور شیڈول کے اندر جو ڈرگ کی defination ہے اُس میں یونانی اور ہومیو پیتھک کو ڈال دیا ۔اس پورے ایکٹ کے اندر حیران کن طور پر نیوٹراسیوٹیکل کا لفظ ہی نہیں ہے بلکہ دوسری طرف جو 13 ڈائریکٹوریٹ تھے اُن کو ختم کر کے انہوں کے چار ڈائریکٹوریٹ کر دیئے اور ہیلتھ اینڈ او ٹی سی میں انہوں نے آن بورڈ رکھا اور اس کے اندر نیوٹریشنل سپلیمنٹ کا ذکر کیا ہے دوسرا کام انہوں نے یہ کیا ہے کہ جو ڈریپ ایکٹ 2012 اُس میں چیف ایگزیکٹو اور جو ڈائریکٹوریٹ کے انچارج ہوتے ہیں اُن کی تعلیم و تجربہ کو

hard board کر دیا ہے، جیسے ایک فارماسسٹ PHD ہی چیف ایگزیکٹو بن سکتا ہے۔ اس دفعہ اُنہوں نے دو کام کیے ہیں پہلا کام تو یہ کیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو کی کوالیفیکیشن کے لیے ایک سرچ کمیٹی جو کہ وزیراعظم کی زیرنگرانی ہوگی وہ ڈکلیئر کر دی دوسرا کام یہ کیا کہ اس کے اندر فارمیسی کے ساتھ میڈیسن کا لفظ استعمال کیا جس کے ساتھ ایک provision یہ بن گئی کہ ڈریپ ایک فارماسسٹ کی جگہ ایک میڈیکل ڈاکٹر کو بھی لا کر engage کر سکتے ہیں۔ جو بورڈ انہوں نے تشکیل دیا ہے جتنے بھی ڈائریکٹوریٹ بنے ہیں ان کی کوالیفیکیشن کا اختیار بورڈ کو دے دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں پر بھی آپ کچھ تبدیل کر سکتے ہیں یعنی فارماسسٹ کی جگہ کسی اور شخص کو اس سیٹ پر engage کر سکتے ہیں۔ باقی خدوخال پہلے جیسے ہی ہیں۔ میرے خیال میں گورنمنٹ نے اپنی طرف سے ایک مخلص کوشش کی ہے کہ وہ جو مسائل تھے ڈریپ ایکٹ 2012 میں اُس کو حل کریں لیکن اگر اس پورے ایکٹ کو آپ یونانی کے ہربل نیوٹرا prospective سے پڑھیں تو شاید اُس طرف توجہ نہیں دی گئی۔ ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ ڈریپ ایکٹ 2012 میں ہم نے اپنے سیکٹر کے لیے الگ سے ڈائریکٹوریٹ منظور کروایا تھا اب ڈریپ نے وہ ختم کر دیا ہے ہمیں اسے اب defend کرنا ضروری ہے اب ہماری پہلی ترجیح یہ ہے کہ اپنے سیکٹر کے ڈائریکٹوریٹ کو الگ کروایا جائے اور متعلقہ افراد کو ہی اس ڈائریکٹوریٹ میں تعینات کیا جائے جو یونانی اور ہربل کی زبان سمجھ سکیں اور جو ہمارا سسٹم سمجھ سکیں۔

ندیم خالد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ڈرافٹ ایکٹ گورنمنٹ نے عجلت میں بنایا ہے۔ اس ایکٹ میں defination میں بہت زیادہ کنفوژن ہے شاید اسٹیک ہولڈر کو اعتماد میں نہ لینے کا نتیجہ لگتا ہے۔ میرے خیال میں prices کو essencial پراڈکٹ تک محدود ہونا چاہیے تھا باقی پراڈکٹ cut of pricing ہونی چاہیے اس پر PPMA اپنے وکلاء سے مشاورت کر رہی ہے کہ اس کا کیا ہوگا۔

اٹھارویں ترمیم کے بعد ہیلتھ کے ایشوز صوبائی معاملات ہیں ہیلتھ سے متعلق قانون سازی فیڈرل گورنمنٹ نہیں کر سکتی جب تک کہ چاروں صوبائی اسمبلیاں باقاعدہ وفاقی حکومت سے درخواست کریں کہ آپ ہمارے behalf پر قانون سازی کریں۔ ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ سائنسی بنیادوں پر دوسرے ممالک کی مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایسی چیزیں متعارف کروسکیں گے کہ جو ہمارے ہربل یونانی اور نیوٹراسیوٹیکل انڈسٹری کے فائدے میں ہوگا اُتنا ہی بہتر ہوگا۔ ہماری ہربل یونانی نیوٹراسیوٹیکل اور ہومیو پیتھک میڈیسن کو صحیح طریقہ سے نہیں لکھا۔ اگر ہم انٹرنیشنل پریکٹس کو جانچ لیں تو ہمیں پتا چل جائے گا کہ اُن کے ہاں اتنے مسائل نہیں جتنے ہمارے ہاں ہیں۔ ہم ریگولیٹ ہونا چاہتے ہیں لیکن ورلڈ کلاس سٹینڈرڈ کے مطابق ہونا چاہتے ہیں ہمیں بھی دُنیا کے دیگر ممالک کی طرح فوائد ملنا چاہیں ہمیں دیگر ایسوسی ایشن سے اس سلسلہ میں لائزون بنانا چاہیے میری تجویز ہے کہ PPMA کے اندر ایک نیوٹرا کا علیحدہ ڈویژن بنا دیا جائے ہو سکتا کہ آنے والے وقت میں PPMA خود ہی نیوٹرا کا ایک علیحدہ ڈویژن بنا لے۔ اس ڈرافٹ ایکٹ کو بڑی سنجیدگی سے پڑھنے کی ضرورت ہے ہمیں اپنے وکلاء کی مدد سے ڈریپ کو جواب دینے کی ضرورت ہے۔

حبیب اللہ چیمہ نے عرفان شاہد کی بتائی گئی باتوں کی تائید کی۔ اُنہوں نے کہا کہ میری رائے میں لائزون کمیٹی کے ذریعے اپنے مسائل ڈریپ اتھارٹی تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے اپنی کوشش تیز کرنا ہوں گی۔ ہمیں اپنی defination پر زور دیکر اسے علیحدہ کروالینا چاہیے۔

نجم الحسن جاوا نے اس ڈرافٹ ایکٹ پر رائے دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اسے آسان نہیں لینا چاہیے اور ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ جو relaxation ہم ڈریپ سے مانگتے رہے ہیں اُسے کے لیے مزید کوشش کرنا ہوگی ڈریپ کے رابطہ میں رہنا ضروری ہے تاکہ جو بھی regulation آئیں اور یہ لوگ اپنے سسٹم کو یقینا پروموٹ کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر زاہد اشرف نے کہا کہ بلاشبہ ہمارے سامنے یہ ایک موقع ہے کہ ہم نے مل بیٹھ کر اس ڈرافٹ ایکٹ کو پڑھا اور دیکھا ہے تجاویز بھی تیار کی ہیں میرے خیال میں اسٹیک ہولڈر کی مشاورت کو اہمیت دی جائے اس کے لیے مزید کوشش کرنے کی ضرورت اس لیے ہے کہ ہمیں جس پینل پر بلایا گیا ہمیں اُس چینل کو مختلف ذرائع سے اپروچ بھی کرنا چاہیے PTPMA کے ممبران کے ذاتی تعلقات کو بھی بروئے کار لایا جائے اور متعلقہ ڈریپ اتھارٹیز خاص کر ڈاکٹر فیصل سلطان اور عبدالرزاق داؤد اور اگر ممکن ہو تو اس ڈرافٹ کو خالق علی رضا تک بھی ہماری رسائی ہونی چاہیے اور ہمیں براہ راست اپنے موقف کو اُن تک پہنچانا چاہیے اور اُنہیں اس بات پر قائل کرنا چاہیے کہ ہربل یونانی اور نیوٹرا کا الگ ڈائریکٹوریٹ ہونا چاہیے۔ جو relevant ایجوکیشن کے لوگ ہیں اُن کے ذریعے ہی اس سسٹم کو regulate کیا جائے کیونکہ متعلقہ لوگ ہی اپنے سسٹم کو بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔

ڈاکٹر نعمان عزیز نے کہا کہ اسے follow up کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

شاہد مصطفیٰ قریشی نے کہا کہ ہمیں defination اور ڈائریکٹوریٹ کا ایشو ہے سندھ اور لاہور ہائی کورٹ نے مختلف کیسوں میں ڈرگ ہی ڈکلیئر کر دیا ہے تو اس لیے میرے خیال میں اسے نان ڈرگ کلیئر ہو جاتی ہے تو باقی کی چیزیں جو جیسے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا علیحدہ ڈائریکٹوریٹ ہو، ہمارے علیحدہ سے دفاتر ہوں تو پھر ہم زور دے سکتے ہیں اسی طرح ہمیں چاہیے کہ رولز وغیرہ جو ایلوپیتھک کے ہیں لیبلنگ کے رولز، کوالٹی کے رولز ہیں، لائسنسنگ رولز جی ایم پی رولز یہ سارے ہمارے سسٹم کے لیے علیحدہ سے ہونے چاہیں اور ایلوپیتھک سے ان کو کوئی

تعلق نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ایلو پیتھک کے سٹینڈرڈ بہت ہائی ہیں اور ہم لوگ برداشت ہی نہیں کر سکتے وہ کہتے ہیں کہ ہم رولز میں رعایت کریں گے ایک تو رعایت یہ ہے کہ ہمارے اُوپر ایلو پیتھک کا کوئی رولز لاگو نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارے علیحدہ رولز بنائیں جو ہماری بساط ہے اس کے مطابق ہمارے رولز بنانے چاہئیں۔ بنیادی طور پر defination پر کام کریں اور ہمارا سیکشن OTC برقرار رکھا جائے مگر merge کر دیا ہے لائسنسنگ اور رجسٹریشن کے ساتھ اور مجھے خدشہ ہے کہ ایک pricing بھی آ جائے گی ہمیں اس مرحلہ پر کوشش کر کے مسائل سے نکل جانا چاہیے بصورت دیگر مزید نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 4 :(کارکردگی رپورٹ برائے سال 2020-21):

ڈاکٹر نعمان عزیز نے PTPMA کی کارکردگی رپورٹ برائے سال 2020-21 پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے effective communication کے لیے واٹ سیپ کے گروپ بنائے تا کہ انفارمیشن بہتر طریقے سے شیئر ہو جائے اس کے بعد ایک آفیشل گروپ بنایا اس سے smothly انفارمیشن شیئر ہوں

ایک آن لائن سائنٹیفک webinor بنائی جس میں جو بھی انفارمیشن آتی رہی شیئر ہوتی رہی تا کہ ہمارے ممبران کو جدید سائنسی معلومات تک رسائی ملتی رہے۔ ایک جنرل باڈی اور چار ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگز منعقد کی گئیں۔ سی ای او ڈریپ اس کے علاوہ ڈائریکٹر ہیلتھ اینڈ او ٹی سی کے ساتھ میٹنگ بھی کی گئیں جس میں ہماری لائزون کمیٹی کے ممبران نے بھرپور تعاون کیا۔ سیکرٹری ہیلتھ کے ساتھ میٹنگ ہوئی ڈریپ کو یاد دہانی کی درخواست بھی بھجوائی تھی کہ تمام میٹنگز کے منٹس ڈریپ اپنی ویب سائٹ پر ضرور اپ لوڈ کرے ڈریپ کی ڈیمانڈ پر

authorotative books کی لسٹ بھی بھجوائی گئی تھی لسٹ آف ban Item بھی ڈریپ کو ارسال کی گئی، جنرل سیکرٹری کو زیادہ سے زیادہ ایکٹو ہونا چاہیے۔ ہمیں ممبرز کو سروسز دینی چاہیے خصوصاً فارم 6 اور 7 ڈوزیئر کی تیاری میں ممبران کو سروسز دینے سے ان کا اعتماد بحال ہوگا اور وہ سمجھیں گے کہ ایسوسی ایشن واقعی ان کے لیے کچھ کر رہی ہے سیکرٹری جنرل کو ڈریپ کے افسران سے اچھے مراسم بنانے چاہئیں ہمیں اپنے نئے ممبران کو attaract کرنا چاہیے ان کے خدشات دور کرنے چاہیے۔ میں اپنے سینئر ممبران کو شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنا قیمتی وقت دیا میں PTPMA سٹاف کا شکر گزار ہوں خصوصاً محمد عثمان بودلہ، حکیم محمد منیر، غلام حسین کا کہ جنہوں نے میرے ساتھ مکمل تعاون کیا کیونکہ میرے لیے کئی چیزیں نئی تھیں جن کے بارے میں سٹاف نے مجھے بتایا۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 5 (پی ٹی پی ایم اے کا الیکشن سال 2021-22 کا اعلان)

جنرل سیکرٹری نے حکیم محمد منیر (الیکشن کوارڈی نیٹر) کو PTPMA الیکشن برائے سال 2021-22 کے نتائج کا اعلان اور تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی دعوت دی۔ حکیم محمد منیر نے الیکشن کی چیدہ چیدہ تفصیلات بیان کرتے ہوئے ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران اور عہدے داروں کی کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ۔

(رپورٹ مرتب۔ حکیم محمد منیر ایگزیکٹو آفیسر / الیکشن کوارڈی نیٹر برائے سال 2021-22)

پاکستان طبی فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات برائے سال 2021--22 کے انعقاد کے سلسلہ میں ٹریڈ آرگنائزیشنز رولز 2013 کے سیکشن 14 سب سیکشن (1) ذیلی سیکشن (c) کے تحت 8 جولائی 2021 کو ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ میں الیکشن شیڈول اور تین رکنی الیکشن کمیشن ممبرز کے ناموں کی منظوری دی گئی۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

1-ہاشم ذوالفقار ملک (زی نون لیبارٹریز، لاہور)-----چیف الیکشن کمیشن

2-ڈاکٹر علی مراد (پاکستان ہربل فارما، فیصل آباد)--------ممبر الیکشن کمیشن

3-محمد نعمان قریشی (عنبر لیبارٹریز، لاہور)--------------ممبر الیکشن کمیشن

☆ ٹریڈ آرگنائزیشنز ایکٹ اور رولز 2013 کے تحت ہر سال ماہ جولائی سے لیکر 30 ستمبر تک ٹریڈ ایسوسی ایشن کے سالانہ الیکشن منعقد کروانا ضروری ہوتا ہے۔ اور یکم اکتوبر سے نئی قیادت کو ایسوسی ایشن کی ذمہ داریاں سونپنا ضروری ہیں۔

☆ پی ٹی پی ایم اے کی ایگزیکٹو کمیٹی سے ہر سال 50 فیصد ممبران اپنی دو سالہ مدت پوری کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ خالی ہونے والی نشستوں پر بذریعہ الیکشن نئے ممبران منتخب کیے جاتے ہیں۔ بقیہ 50 فیصد وہ ممبران جن کی ایک سالہ مدت ابھی باقی رہتی ہے اور 50 فیصد نئے منتخب ہونیوالے ممبران پر مشتمل نئی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل پاتی ہے۔

☆ ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل کے لیے 50 فیصد ممبران کارپوریٹ کلاس سے اور 50 فیصد ایسوسی ایٹ کلاس سے لیے جاتے ہیں۔

☆ ایسوسی ایشن کے الیکشن دو مراحل میں مکمل ہوتے ہیں۔ پہلے مرحلہ میں ایگزیکٹو کمیٹی کی 50 فیصد خالی ہونیوالی نشستوں پر بذریعہ ووٹ ممبران کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ رولز میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق کارپوریٹ ممبرز،صرف کارپوریٹ کلاس کی خالی نشستوں پرالیکشن لڑنے والے امیدواروں کو ووٹ ڈالنے کے اہل ہوتے ہیں اسی طرح ایسوسی ایٹ کلاس کی خالی سیٹوں پرالیکشن لڑنے والےامیدواروں کوصرف ایسوسی ایٹ ممبرز ہی ووٹ ڈال کرمنتخب کر سکتے ہیں۔

☆ دوسرے مرحلہ میں سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی میں پہلے سے موجود 50 فیصد ممبران اور 50 فیصد نئے منتخب ہونے والے ممبرز، میں سے چیئرمین،سینئر وائس چیئرمین اور وائس چیئرمین منتخب کیا جاتا ہے۔

☆ اس سال ایگزیکٹو کمیٹی سے جناب ڈاکٹر زاہد اشرف، جناب ڈاکٹر افتخار امجد علی اور جناب ظہیر بابر ہاشمی جبکہ ایسوسی ایٹ کلاس سے جناب عرفان شاہد، جناب محمد عارف میمن اور جناب فرزند حیدر نے اپنی دوسالہ مدت پوری کر کے ریٹائرڈ ہوئے۔ان کی ریٹائرمنٹ کے باعث خالی ہونیوالی نشستوں پرالیکشن کاانعقاد کروایا گیا۔

☆ ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے منظور شدہ الیکشن شیڈول اور تین رکنی الیکشن کمیشن کی تقرری کے نوٹیفکیشن کی کاپی، ڈائریکٹر ٹریڈ آرگنائزیشنز وزارت کامرس اینڈ انڈسٹری حکومت پاکستان اسلام آباد کو بذریعہ کوریئر سروس ارسال کردی گئی تھی ممبران پی ٹی پی ایم اے کو بھی الیکشن شیڈول بذریعہ ای میل بھجوایا گیا تھا۔

☆ ووٹرلسٹوں کی تیاری کے سلسلہ میں ایسوسی ایشن کے ممبران کو ایک Specimen Signature Card اورالیکشن نامزدگی فارم بذریعہ ڈاک ارسال کیے گئے تاکہ کمپنی نمائندگان کا ووٹرلسٹوں میں درست اندراج ہوسکے اور جو حضرات الیکشن میں حصہ لینے کے خواہشمند ہیں وہ اپنے نامزدگی فارم مقررہ تاریخ تک پرکر کے ارسال کرسکیں۔

☆ الیکشن شیڈول کے مطابق مقررہ تاریخ تک جن کمپنیوں کی طرف سے کسی قسم کی تبدیلی سے متعلق نمائندگان کے کوائف موصول ہوئے تھے،الیکشن کمیشن کی منظوری سے ووٹرلسٹوں میں ان کا اندراج مکمل کر کے فائنل ووٹرلسٹیں تیار کی گئیں۔

☆ کارپوریٹ کلاس کی تین اور ایسوسی ایٹ کلاس کی بھی تین خالی سیٹوں پرالیکشن لڑنے والے امیدواروں کی طرف سے نامزدگی فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25-8-2021 تھی۔

☆ 25-08-2021 تک کارپوریٹ کلاس سے جناب شفقت رسول چوہدری، جناب ندیم خالد اور جناب نجم الحسن جاوا، نے جبکہ ایسوسی ایٹ کلاس سے جناب حارث ثوبان قریشی، جناب محمد نعیم اور جناب حبیب اللہ چیمہ کے نامزدگی فارم موصول ہوئے تھے۔

☆ الیکشن کمیشن نے موصول ہونیوالے نامزدگی فارم کی جانچ پڑتال کی اورانہیں درست قرار دیکرالیکشن لڑنے کا اہل قرار دیا۔

☆ مورخہ 22-9-2021 پولنگ کی مقررہ تاریخ تک، دونوں کیٹیگریز سے اہل قرار دیئے گئے نامزدگی فارم، چونکہ خالی ہونیوالی نشستوں کی تعداد کے برابر ہی موصول ہوئے تھےاس لیےالیکشن کمیشن نےان امیدواروں کی بلا مقابلہ کامیابی کانوٹیفکیشن جاری کردیا۔اعلان کردہ نتائج کے مطابق کارپوریٹ کلاس سے جناب شفقت رسول چوہدری، جناب ندیم خالد اور جناب نجم الحسن جاوا جبکہ ایسوسی ایٹ کلاس سے جناب حارث ثوبان قریشی ، جناب محمد نعیم اور جناب حبیب اللہ چیمہ بلامقابلہ دوسال کے لیے ممبر ایگزیکٹو کمیٹی (پی ٹی پی ایم اے) کامیاب قرار دیئے گئے۔اور نئے منتخب ہونے والے ممبرز کا دوسالہ دورانیہ 30 ستمبر 2023 تک ہوگا۔اس طرح الیکشن کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا۔

☆ الیکشن کے دوسرے مرحلے میں نئی تشکیل پانیوالی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران میں سے چیئرمین، سینئر وائس چیئرمین اور وائس چیئرمین کا ایک سال کے لیے انتخاب کیا جاتا ہے۔

☆ رولز کے مطابق چیئرمین کا چناؤ ایک سال، کارپوریٹ کلاس ممبران میں سے اور اگلے سال ایسوسی ایٹ کلاس ممبران میں سے کیا جاتا ہے۔

☆ عہدیداران کے الیکشن میں حصہ لینے کے لیے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کو نامزدگی فارم بذریعہ ای میل ارسال کیے گئے۔

☆ مقررہ تاریخ 24-09-2021 تک چیئرمین کے عہدہ کے لیے ڈاکٹر مظفر اقبال، سینئر وائس چیئرمین کے لیے حبیب اللہ چیمہ اور وائس چیرمین کی خالی سیٹ کے لیے ندیم خالد نے نامزدگی فارم جمع کروائے تھے۔الیکشن کمیشن نے تمام نامزدگیوں کو جانچ پڑتال کے بعد درست قرار دے کرالیکشن لڑنے کے لیے اہل قرار دیا۔ان تینوں کے مقابلہ میں دیگر کسی دوسرے امیدوار نے کوئی نامزدگی فارم جمع نہیں کروایا۔

☆ 27-09-2021 کو الیکشن کمیشن نے ان عہدیداران امیدواروں کی بلامقابلہ کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔جاری کردہ الیکشن نتائج کے مطابق پی ٹی پی ایم اے کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی برائے سال 2021-22 کے لیے:

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال ،قریشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ --------- چیئرمین،

جناب حبیب اللہ چیمہ، چیمہ لیبارٹریز اسلام آباد ـــــــــــــــــــــــــ سینئر وائس چیئر مین،

اور جناب ندیم خالد، ہربیون پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کراچی ـــــــــــــ وائس چیئر مین،

کامیاب قرار پائے ہیں۔ان تینوں عہدے داران کے ایک سالہ عہدہ کی مدت 30 ستمبر 2022 تک ہو گی۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 6 :(حلف)

ایجنڈا کی اس شق کے لیے جناب اقبال احمد قرشی کو نئے منتخب ایگزیکٹو کمیٹی ممبرز اور عہدے داروں سے حلف لینے کی درخواست کی۔انہوں نے نئے منتخب ممبران اور عہدے داروں سے حلف لیا۔

حسب ذیل ممبران اور عہدے داروں نے حلف دیا۔

نئے منتخب ایگزیکٹو کمیٹی (کارپوریٹ کلاس) ممبرز برائے دو سالہ دورانیہ

-1 ندیم خالد

-2 نجم الحسن جاوا

-3 شفقت رسول چوہدری

نئے منتخب ایگزیکٹو کمیٹی (ایسوسی ایٹ کلاس) ممبرز برائے دو سالہ دورانیہ

-4 محمد نعیم

-5 حارث ثوبان قریشی

-6 حبیب اللہ چیمہ

(عہدیداران) : برائے ایک سالہ دورانیہ)

-1 ڈاکٹر مظفر اقبال (چیئر مین)

-2 حبیب اللہ چیمہ (سینئر وائس چیئر مین)

-3 ندیم خالد (وائس چیئر مین)

آخر میں جناب اقبال احمد قرشی نے تمام نئے ممبران ایگزیکٹو کمیٹی اور عہدیداران کو الیکشن میں کامیابی پر مبارکباد دی اور حلف اٹھانے والے اراکین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ اس دورانیے میں آپ لوگ ترقی کی جانب گامزن رہیں گے۔ڈاکٹر زاہد اشرف نے جناب ڈاکٹر مظفر اقبال۔جناب حبیب اللہ چیمہ جناب ندیم خالد سمیت ایگزیکٹو کمیٹی میں نئے منتخب ہو کر آنے والے ممبران کو مبارکباد دی۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 7 :(تعارف عہدیداران)

ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ وہ جنوری 2013 سے وابستہ ہیں اور جب سے قرشی انڈسٹری کو جائن کیا ہے تب سے PTPMA اور جب سے ریگولیٹری requirements کا آغاز ہوا قرشی انڈسٹری کے پلیٹ فارم سے جو ہمیں توفیق ہے، PTPMA کے لیے ہر وقت کوشش میں رہتے ہیں اور انشاءاللہ کوشش میں رہیں گے جناب اقبال احمد قرشی کی زیر نگرانی PTPMA اس مقام پر پہنچی۔قرشی صاحب نے 30 سال سے زائد عرصہ تک اس کا براہ راست سرپرستی کی اور ایک مرحلہ پر آ کر نئی نسل کو ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا ابھی بھی ہمیں قرشی صاحب کی راہنمائی کی ضرورت ہے اور انشاءاللہ ان کی نگرانی اور راہنمائی کے تحت PTPMA اپنی جدوجہد کرتی رہے گی۔

ندیم خالد نے بتایا کہ اُن کا تعلق ہربیون پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی سے ہے۔میرا تعلق PTPMA سے 1995 سے ہے اس سے پہلے ہمارے M.D محمد اخلاق تھے جنہوں نے اس کی formation میں اہم کردار ادا کیا تھا پچھلے 25 سالوں میں ہم نے کئی اُتار چڑھاؤ دیکھے ہیں اور ریگولیشن اتھارٹی کی طرف سے مسائل بڑھتے ہی گئے ہیں اس کے باوجود انڈسٹری نے ترقی کی ہے جو مشکلات ہمارے سامنے اب بھی آ رہی ہیں اگلی سطح پر جانے کے لیے مشکلات کا بالائے طاق رکھتے ہوئے باہمی اتحاد اور لابی سے ہم ترقی ضرور کریں گے ملکی خوشحالی اور انڈسٹری کی ترقی کے لیے اور ایکسپورٹ میں اضافہ کے لیے ہم اپنا کردار ادا کریں گے۔

حبیب اللہ چیمہ میں اللہ کا شکر گزار ہوں آپ نے میرے اُوپر جو اعتماد کر کے مجھے منتخب کیا ہے اپنی بساط کے مطابق ایسوی ایشن کی ترقی کے لیے اپنی توانائیاں خرچ کرونگا اللہ مجھے اس فرض سے عہدہ برآہ ہونے کی توفیق بخشے آمین میں 1983 میں مینوفیکچرنگ سے منسلک ہو گیا تھا چار شخصیات نے مجھے PTPMA سے روشناس کروایا تھا اُن کا نام لیے بغیر نہیں رہ سکتا پہلا نام رانا عبدالستار آف ملتان کا ہے جنہوں نے مجھے اقبال احمد قریشی سے ملوایا تھا قریشی صاحب نے مجھے حکم دیا کہ آپ PTPMA میں آجائیں اُ کے بعد اسلام آباد میں ایک ہیلتھ کانفرنس کے دوران ڈاکٹر نوید الظفر نے PTPMA میں آنیکی دعوت دی تھی اس کے بعد ڈاکٹر زاہد اشرف نے مجھے PTPMA میں آنے کی دعوت دی 2013 میں گلبرگ لاہور میں ایک میٹنگ کے دوران تمام دوستوں کے اصرار پر میں نے PTPMA کی ممبر شپ لے لی میری کوشش ہے کہ PTPMA کو اللہ پاک اس قابل بنائے کہ وہ فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے ہم پلہ آجائے اور مزید ترقی کر کے اس سے آگے بھی نکل سکتی ہے ایکسپورٹ potential اس میں بہت زیادہ ہے میری کوشش ہوگی کہ سب ساتھیوں کے تعاون سے اور اپنی ہمت کے مطابق PTPMA کی ترقی کی راہیں ہموار کروں۔

نجم الحسن جاوا ہمارے ریگولیٹری ایشوز نہایت اہم ہوتے ہیں اور ہم اس کے لیے کوشش ہی کرتے اور نہ ہم اپنی development پر توجہ دے رہے ہیں گورنمنٹ آف پاکستان اس وقت فارماسیوٹیکل ایکسپورٹ کو بہت اہمیت دے رہی ہے اور اس کو emerging سیکٹر کے طور پر لا رہی ہے اگر حقیقت دیکھی جائے تو ہمارے ہربل سیکٹر میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کی نسبت بہت زیادہ سکوپ ہے اور اس میں ہربیون، ہمدرد اور قریشی انڈسٹریز اور مرحبا انڈسٹریز معتبر نام ہیں جو اچھا کام کر رہے ہیں۔ میں چاہوں گا کہ ایک ورکنگ گروپ ریگولیٹری کا بنالیں، بزنس فار ڈویلپمنٹ آف ٹریڈ سیکٹر کے لیے بھی کچھ کرلیں جتنے ٹریڈ delegation بنتے ہیں جتنی ایکسپورٹ کا کانفرنسز ہوتی ہیں اُس میں کہیں بھی ہماری ہربل اور نیوٹرا سیوٹیکل کی نمائندگی نہیں ہوتی جبکہ scope wise دیکھا جائے تو ہمارا competition صرف دُنیا میں ایک یا دو ممالک کے ساتھ ہی ہوتا ہے وہ انڈیا اور بنگلہ دیش ہیں اور عالمی سطح پر دیکھا جائے تو پاکستان کی ہربل ادویات کا معیار انڈین اور بنگلہ دیش پراڈکٹ سے بہتر ہے مشرق نائجریا و دیگر ممالک میں جہاں ہربل کی کانفرنسز ہوتی ہے وہاں ہمیں بلایا نہیں جاتا۔ ایسوی ایشن لیول پر ہمیں آگے آنا چاہیے۔ میری چیئرمین PTPMA جناب ڈاکٹر مظفر اقبال سے request ہے کہ اگرچہ ہم بزنس ڈیولپمنٹ اور ریگولیٹری افیئرز پر کام کر رہے ہیں یہ معاملات اپنے ہاتھوں میں لیں اور اس پر کام کا آغاز کریں ندیم خالد صاحب ہربیون کراچی ایکسپورٹ پر بہت زیادہ اور اچھا کام رہے ہیں ان کا ایکسپورٹ کا وسیع تجربہ ہے۔ ہربیون چھوٹے اداروں کو facilitate کرے۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 8 : (پی ٹی پی ایم اے کا ماضی، حال، مستقبل کا لائحہ عمل) : ایجنڈا کی اس شق پر جناب اقبال احمد قریشی کو خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی جناب اقبال احمد قریشی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سب سے پہلے تمام شرکاء کو اجلاس میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا پھر نئے منتخب عہدے داروں کو مبارکباد دی انہوں نے نجم الحسن جاوا کی اس بات کی تعریف کی کہ جو انڈسٹری ترقی کر چکی ہے اُسے چاہیے کہ دوسرے ساتھیوں کی بھی رہنمائی کرے۔ جس جگہ بھی ان کی ضرورت ہو اُس سلسلہ میں نجم الحسن آپ تمام ساتھیوں کو ساتھ رکھیں۔ ڈاکٹر مظفر اقبال بھی سپورٹ کرتے رہیں گے PTPMA کی تاریخ سے ساتھی واقف ہیں کافی ساتھی سال ہا سال سے اس ایسوی ایشن سے وابستہ ہیں اور جو آج ڈریپ ہے آپ کی طرف بھرپور جدوجہد نہ ہوتی تو شاید ایکٹ آج سے یکسر مختلف ہوتا اور یقیناً وہ فارماسیوٹیکل کا حصہ ہوتا پھر ہمارے لیے اور مشکلات ہو جاتی اللہ کے فضل سے کافی حد تک ہم تیار ہیں جو بنیادی چیزیں ہیں جو میں سمجھتا ہوں ہم اکثر اُسے پورا کر سکتے ہیں دو بنیادی چیزیں ہیں ایک یہ کہ laws کیا کہتے ہیں اور دوسرا ہے کہ یہ ہم تیار کتنے ہیں؟ یہ قانون اکثر ہماری بہتری کے لیے ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ اوپر کی طرف جارہی ہے اب اس امر کی ضرورت ہے کہ سپورٹیو ہو کر ایک دوسرے کی مدد کریں اور دوسرں کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔

نئے منتخب ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کا تعارف جنرل سیکرٹری نے نئے منتخب ایگزیکٹو ممبران کو اپنا تعارف کروانے کی دعوت دی نجم الحسن جاوا نے بتایا کہ بنیادی طور سے فارماسسٹ ہیں ایم فل فارماسیوٹیکل ٹیکنالوجی ہیں آج کل PHD کر رہے ہیں جو کہ جلد مکمل ہونے والی ہے انہوں نے بتایا کہ طب سے اُن کا تعلق 1972 سے ہے 2014 سے ہربل پراڈکٹ بنا رہا ہوں میں تھرڈ پارٹی مینوفیکچرز ہوں میں اپنی برانڈنگ نہیں کرتا بلکہ ہمدرد، مرحبا، ولشائر، و دیگر کمپنیوں کے لیے ادویات تیار کر کے دیتا ہوں جو کہ خود مارکیٹنگ کر کے انہیں فروخت کرتے ہیں PTPMA سے تعلق کا مینوفیکچررز شروع کرنے سے پہلے کا ہے یہ اُس وقت کی بات ہے جب میرا تعلق فارماسیوٹیکل سیکٹر سے تھا اور 2014 سے میری PTPMA کی ممبر شپ ہے جہاں میری ضرورت ہوتی ہے اور جہاں مجھے بلایا جاتا ہے میں ہمیشہ آتا ہوں اور آئندہ جہاں آپ بلائیں گے ضرور آؤں گا۔ گزشتہ دو سال سے ریگولیٹری افیئرز پر کام کر رہا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے بزنس کو بھی ترقی دے رہا ہوں ہمیں چاہیے کہ ہم جدید ٹیکنالوجی کے اُوپر کام کریں جس فورم پر ہمیں بلایا جائے ہمیں وہاں ضرور جانا چاہیے۔

شفقت رسول چوہدری نے بتایا کہ اُن کا تعلق BMA فارما اوکاڑہ سے ہے ہماری کمپنی گزشتہ کئی برسوں سے PTPMA سے منسلک ہے۔

حارث ثوبان قریشی نے بتایا کہ اُن کا تعلق برک لیبارٹریز سے ہے انہوں نے کہا کہ PTPMA کے ممبر کی حیثیت سے میں ہر وقت ایسوی ایشن کے ساتھ ہوں۔

محمد نعیم نے بتایا کہ اُن کا تعلق میٹریکس ہیلتھ فوڈز کراچی سے ہے اور وہ 2000 سے اس کمپنی سے سیلز مینجر کی حیثیت سے وابستہ ہیں ہماری کمپنی نیوٹراسیوٹیکل پراڈکٹ تیار کرتی ہے نیوٹرا میں ایک معتبر نام کی حیثیت سے ہماری کمپنی کا اچھا contribution رہا ہے انہوں نے PTPMA کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 9 : (PTPMA کی مالی رپورٹ)

سیکرٹری جنرل نے مالی رپورٹ کی تفصیلات بیان کی۔

آمدنی و اخراجات مالی سال 22-2021

یہ رپورٹ مالی سال یکم جولائی 2020 سے 30 جون 2021 تک کی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل ہے۔ ممبران کی فیس مد میں اور دیگر ذرائع سے ٹوٹل =/2,361,392 روپے وصول پائے، تفصیل کے مطابق =/900,000 کارپوریٹ ممبران سے وصول پائے اور =/260,928 ایسوسی ایٹ ممبران سے وصول پائے اور مبلغ =/100,000 طبیب ممبرز کی جانب سے موصول پائے جبکہ خصوصی فنڈ میں مبلغ =/1,100,464 روپے موصول پائے۔ جبکہ کل اخراجات =/2,270,873 روپے خرچ ہوئے۔ اسکے ساتھ مالی سال (22-2021) مبلغ =/300,000 (6) کارپوریٹ ممبران کی جانب بقایاجات ہیں اور مالی سال (22-2021) مبلغ =/300,000 (15) ایسوسی ایٹ ممبران کی جانب بقایاجات ہیں جو 30 جون 2021 تک موصول نہیں پائے۔

یکم اکتوبر 2021 تک پی ٹی پی ایم اے کے کل ممبران کی تعداد (155) ہے جن میں سے

(9) اعزازی ممبران ہیں اور وہ کوئی فیس ادا نہیں کرتے،

(50) طبیب مینوفیکچررز ہیں اور سب کی فیس موصول ہو چکی ہے

(26) کارپوریٹ ممبران ہیں جن میں سے (20) ممبران کی فیس موصول ہو چکی ہے اور (06) ممبران کی فیس باقی ہے اور وہ (06) ممبران کافی عرصہ سے فیس ادا نہیں کر رہے ہیں۔ (70) ایسوسی ایٹ ممبران ہیں جن میں سے (15) ممبران کی فیس موصول ہوئی ہے۔ اور (55) ممبران کی فیس باقی ہے جن میں سے (50) ممبران کافی عرصہ سے فیس ادا نہیں کر رہے ہیں۔ جس کا خسارہ پورا کرنے کے لیے پچھلے کئی سالوں سے محترم جناب اقبال احمد قریشی صاحب (قریشی انڈسٹریز) کی جانب سے مبلغ دس لاکھ کی خطیر رقم بطور عطیہ وصول ہو رہی ہے۔ اس سال بھی مالی خسارہ پورا کرنے کے لیے قریشی صاحب اور تمام ممبران سے گذارش ہے کہ عطیات کریں۔ تاکہ ایسوسی ایشن کے معاملات کو احسن طریقہ سے چلایا جاسکے۔

تخمینہ بجٹ مالی سال 22-2021

اس سال کے دوران سالانہ تجدید رکنیت فیس کی مد میں 20 کارپوریٹ ممبران سے =/1,000,000 روپے اور 20 ایسوسی ایٹ ممبران سے =/400,000 روپے اور طبیب مینوفیکچررز کی فیس میں مد میں مبلغ =/100,000 وصول متوقع ہے جبکہ مبلغ =/50,000 روپے نئی ممبر شپ درخواستوں کے ہمراہ رجسٹریشن فیس وصول ہونے کی توقع ہے۔ یوں مالی سال 22-2021 کے دوران کل آمدنی =/1,550,00 روپے اور کل اخراجات = 2,784,027 روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس سال کے دوران بجٹ خسارہ =/1,234,027 رہے گا۔

اخراجات کو پورا کرنے کے لیے چند سفارشات درج ذیل ہیں۔

- ☆ ورکشاپس کا انعقاد
- ☆ اقساط کی سہولت
- ☆ ممبران کی تعداد میں اضافہ میں معاونت
- ☆ ڈریپ فارم 6 رکھنے والوں کو بغیر معائنہ ممبر شپ
- ☆ سابقہ بقایاجات میں رعایت کی پیشکش
- ☆ ممبران سے عطیات کی گذارش

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 10

اختتامی کلمات:

ڈاکٹر مظفر اقبال چیئرمین PTPMA نے تمام شرکاء کو اجلاس میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تمام شرکاء نے ہمیں اپنی قیمتی آراء اور اچھے مشوروں سے نوازا ہے ان چیزوں کی ہمیشہ سے ضرورت رہتی ہے اور انشاءاللہ ہم سب مل کر جتنی بھی collectively چیزیں ہیں اُن کے حصول کے لیے مل جل کر کام کریں گے اور کہنا بہت ضروری ہے کہ ہماری کامیاب پرفارمنس میں اُن کی سپورٹ کا ہاتھ ہوگا ہم وقتاً فوقتاً جب میٹنگ کریں گے تو zoom میٹنگز ہی ہوں گی تو میری آپ سے درخواست ہوگی کہ میٹنگز ضرور جائن کریں تجاویز دیں آئیڈیاز دیں اور انشاءاللہ جو ہمارے office bearers ہیں اور ہماری ایگزیکٹو کمیٹی ممبرز یہ سارے لوگ بڑے علم والے لوگ ہیں اس فیلڈ میں بہت پرانے ہیں اور یہ بڑا فائدہ ہوتا ہے کہ آپ کی ٹیم میں جو میچور لوگ ہیں وہ عقلمند ہیں اور وہ انڈسٹری اور ریگولیٹر کو بڑی اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ان سب کی سپورٹ ضروری ہوگی اور ہم سب جب مل جل کر کام کریں گے تو ہم اس انڈسٹری کے لیے بہتری لاسکیں گے تمام شرکاء کا بہت بہت شکریہ۔

جناب حبیب اللہ چیمہ نے چیئرمین سے درخواست کی کہ ایگزیکٹو کمیٹی کے سابقہ ریٹائرڈ ممبران اور عہدیداران کا شکریہ ادا کیا جائے اور اس کے ساتھ ہی مرکزی دفتر PTPMA کے سٹاف جن محمد عثمان بوولہ، حکیم محمد منیر، غلام حسین شامل ہیں، کا بھی شکریہ ادا کیا جائے کہ اُنہوں نے ایک سال پوری تندہی سے جتنا بھی یہ کر سکے، انہوں نے کیا، ہم اُن کے شکرگزار ہیں یہ کلمات چیئرمین اپنی زبان مبارک سے ادا کریں۔ اس پر ڈاکٹر مظفر اقبال (چیئرمین PTPMA) نے کہا کہ یقیناً مرکزی دفتر کے سٹاف کا ہمیں شکریہ ادا کرنا ہوتا ہے اور جو پچھلے سال کے آفس بیررز ہیں ان کا بھی شکریہ ادا کرنا ہوتا ہے اور یہ لوگ بھی ہماری صفوں موجود ہیں اور موجود رہیں گے۔

اس کے ساتھ دعائیہ کلمات کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا اور ڈاکٹر زاہد اشرف نے دعائے خیر کروائی۔

16-10-2021